جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب:

الحمدللہ ۷۰ر اکتوبر ۲۰۰۹ء کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل دارالعلوم کے تمام درجات میں کثیر تعداد میں داخلے ہوئے اور باوجود سخت امتحان (انٹری ٹسٹ) اور قواعد و ضوابط کے صرف شعبہ درس نظامی میں ڈھائی ہزار سے زائد طلباء کے اس سال الحمدللہ داخلے مکمل ہوئے۔ جن میں صرف دورہ حدیث کے طلباء کی تعداد گیارہ سو پچاس سے زائد ہوگئی ہے جب کہ وسائل کی کمی اور حالات کی خرابی کی وجہ سے نہایت قیود و شرائط کا لحاظ رکھا گیا تھا۔ افتتاح کے موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ، مشائخ و طلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع و عریض ہال میں جمع تھے۔ حسب سابق پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم، علماء طلباء کی ذمہ داریاں، پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے تفصیلی اور ہدایات سے بھرپور جامع خطاب فرمایا۔ آپ کے علاوہ دارالعلوم کے مدرس مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب نے دارالعلوم کے قواعد و ضوابط پر روشنی ڈالی اور طلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ نے جامع اختتامی دعا فرمائی۔

وفاق المدارس العربیہ کے اعلیٰ وفد کی دارالعلوم میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے ملاقات:

گزشتہ ہفتے وفاق المدارس العربیہ کا ایک نمائندہ وفد حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی زیر سرپرستی دارالعلوم تشریف لایا اور اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ ان کی رہائش گاہ پر تفصیلی ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے حضرت مولانا مدظلہ کو وفاق المدارس العربیہ کی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا۔ اور مدارس کے خلاف آئے روز جو حکومتی و امریکی اقدامات ہو رہے ہیں اس کے بارے میں دونوں حضرات کے درمیان لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اس موقع پر حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، جناب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب ایم پی اے سرحد اسمبلی، اور